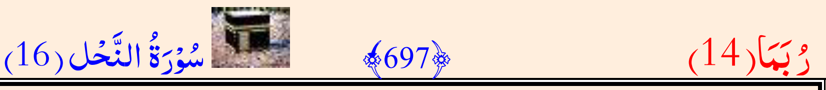


250

آیت نمبر 84

آیات نمبر 84 تا 90 میں تنبیہ کہ روز قیامت ہر امت کا رسول اپنی امت کے بارے میں گواہی دے گا اور اس دن کسی کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا، اس دن ان کے جھوٹے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو ان کی امت کے لئے گواہ بنایا جائے گا۔ یہ قرآن اسی لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ ہر چیز خوب واضح کر دی جائے

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کریں گے، پھر نہ تو کافروں کو کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان کو توبہ کرنے کا موقع دیا جائے گا وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ اور جب عذاب ان ظالم لوگوں کی نظروں کے سامنے آجائے گا تو پھر نہ ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ اور جب مشرک لوگ اپنے خود ساختہ شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ؕ اس پر ان کے وہ شریک ان کی اس بات کو مسترد کرتے ہوئے جواب دیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اس وقت یہ مشرکین چارو ناچار اللہ کے



آگے سر تسلیم خم کردیں گے اور وہ ساری افترا پردازیاں جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے ان سے گم ہو جائیں گی اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ۝۸۸ جو لوگ نہ صرف خود کفر کرتے تھے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے تھے، ہم ان کی اس فساد انگیزی کی وجہ سے ان کے عذاب پر مزید اضافہ کر دیں گے وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کر کھڑا کریں گے جو ان کے برے اعمال کے خلاف گواہی دے گا اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! ہم آپ کو آپ کی قوم کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے قیامت کے دن ہر امت کا نبی اپنی امت کے خلاف گواہی کے لئے کھڑا کیا جائے گا وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۝۸۹ اس مقصد کے لئے ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے جو دین کی تمام باتیں بیان کرنے والی ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت و رحمت اور خوشخبری سنانے والی ہے رکوع [۱۲] اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ اللہ تعالیٰ تمہیں عدل، احسان اور قرابت داروں کی امداد کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برے کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۝۹۰ وہ تمہیں اس لئے نصیحت کرتا ہے کہ تم اسے قبول کرو اور یاد رکھو۔

اس آیت میں تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین چیزوں سے روکا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اوامر و منکرات پورے دین کی بنیاد ہیں۔ اس آیت کی اہمیت کے پیش نظر اسے جمعہ اور عیدین کے خطبات میں شامل کیا جاتا ہے۔